

الدرس الرابع

چوتھا درس

وہ چیزیں جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا

أشياء لا تفسد الصوم

- ۱- نہانا، کھلے پانی میں تیرنا، گرمی میں پانی سے ٹھنڈک حاصل کرنا۔
- ۲- طلوع فجر تک رات کو کھانا، پینا اور جماع کرنا۔
- ۳- مسواک کرنا، دن کے کسی حصہ میں مسواک کرنے سے کچھ نہیں ہوتا، بلکہ یہ مستحب کام ہے۔
- ۴- کسی قسم کی حلال دوا استعمال کرنا بشرطیکہ وہ غذائے بنتی ہو، چنانچہ غذائے بنتی والے انجکشن لئے جاسکتے ہیں، آنکھ اور کان میں قطرے ڈالے جاسکتے ہیں خواہ قطروں کا ذائقہ حلق میں محسوس ہو، البتہ رات تک مؤخر کر دینا زیادہ بہتر ہے۔ دمے کی دوا جو سپرے {INHALER} کی شکل میں ہوتی ہے اسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کھانا چکھنے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا بشرطیکہ حلق سے نیچے نہ اترے، کلی کرنے اور ناک میں پانی لینے میں بھی کوئی حرج نہیں البتہ مبالغہ نہ کیا جائے، تاکہ پیٹ تک پانی نہ پہنچ جائے اسی طرح خوشبو استعمال کرنے اور سونگنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔
- ۵- حیض و نفاس والی عورت کا خون اگر رات کو بند ہو جائے تو غسل کو طلوع فجر کے بعد تک مؤخر کر سکتی ہے، طلوع فجر کے بعد وہ نماز کے لئے غسل کر لے، یہی حکم بخنثی کا بھی ہے کہ وہ حالت جنابت میں سحری کھا کر طلوع فجر کے بعد غسل کر لے۔

وضاحتیں

تنبیہات

- ۱- اگر رمضان میں دن کے وقت کوئی کافر مسلمان ہو جائے تو وہ دن کا باقی حصہ کچھ نہ کھائے پیئے، اور اس دن کی اُس پر قضا نہیں ہے۔
- ۲- طلوع فجر سے پہلے پہلے رات کو روزہ کی نیت کرنا ضروری ہے یہ حکم فرض روزوں کے لئے ہے، اور اسی طرح شوال کے چھ روزے، عرفہ اور عاشوراء کے روزے۔ البتہ نفل روزوں کی نیت کسی وقت بھی کی جاسکتی ہے طلوع فجر کے بعد بھی نیت ہو سکتی ہے اور دن چڑھے بھی ہو سکتی ہے بشرطیکہ طلوع فجر کے بعد کچھ کھایا پیانا نہ ہو۔
- ۳- روزہ دار کے لئے مستحب ہے کہ افطار کے وقت حسب ضرورت دعا کرے، آپ ﷺ کا فرمان ہے: "روزہ دار جب افطار کے وقت دعا کرتا ہے تو رد نہیں کی جاتی"۔ {الترمذی 2526}
- افطار کے وقت کے لئے ایک دوسری دعا حدیث میں آئی ہے، یوں کہے: "پیاں بجھ گئی، رگیں تر ہو گئیں، اور ان شاء اللہ اجر پکا ہو گیا"۔ {ابو داؤد 2357}
- ۴- جس شخص کو دن میں رمضان کی آمد کا علم ہو وہ باقی دن میں کچھ نہ کھائے پیئے اور اُس پر قضا بھی واجب ہے۔
- ۵- جس شخص کے ذمے رمضان کے روزے باقی ہوں وہ ذمہ داری ادا کرنے کی خاطر جلدی کرے اگرچہ تاخیر بھی جائز ہے، قضا کے روزے چاہے مسلسل رکھے یا غیر مسلسل رکھے دونوں طرح جائز ہے اور بلا عذر اگلے رمضان تک لیٹ نہ کرے۔